ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم جمعہ

جلد ۳۰ | ۱۳ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش | ۲۵ ماہ صفر ۱۳۶۱ھ | ۱۳ ماہ مارچ ۱۹۴۲ء | نمبر ۶۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ اور سر درد کی تکلیف ہے احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت کل کی نسبت آج بہتر رہی۔ درد نقرس میں پہلے کی نسبت کچھ کمی ہے۔ مگر اعصابی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب حضرت ممدوح کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

سیدہ اُم وسیم احمد صاحب کو بخار اور درد گردہ و جگر کی تکلیف بدستور ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے متعلق آج لاہور سے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ان کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے بخار ٹوٹ چکا ہے اور درد میں بھی بہت کمی ہے۔ البتہ کمزوری کافی ہے احباب دعائے صحت کریں۔

صاحبزادہ مرزا مسعود احمد صاحب معہ اپنی بیگم صاحبہ کے اور معہ بیگم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب کل رات لاہور سے قادیان آئے۔ مرزا مسعود احمد صاحب کی طبیعت درد اعصاب کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

کل مسجد محلہ دارالرحمت میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے دارالشیوخ کے طلباء کے لئے چندہ کی اپیل کی جس پر اسی وقت ۷۵ روپے نقد اور ۱۱۵ روپے کے وعدے ہو گئے۔ دوسرے محلوں کے احباب کو بھی چاہیئے۔ کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اطلاع

ناصر آباد ۸ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا کے فضل سے گزشتہ دنوں میں اچھی رہی۔ آج بوقت نماز ظہر متلی کی شکایت ہو گئی۔ جو کچھ دیر کے بعد رفع ہو گئی۔ اس وقت سر درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ حضور کے اہل بیت اور خدام خیریت سے ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۵ ماہ صفر ۱۳۶۱ھ

اسلامی نکاحوں پر بے جا قیود عائد کرنے کی کوشش

مرکزی اسمبلی نے ایک عجیب و غریب مسودہ قانون موسومہ "قاضی بل" استصواب رائے عامہ کے لئے مشتہر کیا ہے۔ اس بل کی دفعات کا مفاد یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کے نکاح پڑھنے کے لئے سرکاری طور پر قاضی مقرر کئے جائیں۔ جو شادیوں کا ریکارڈ رکھیں۔ بل کی بڑی بڑی دفعات حسب ذیل ہیں:-

۱۔ صوبائی حکومتیں موزوں اشخاص کو بطور قاضی مقرر کریں گی۔ نامزدگی ڈسٹرکٹ کمیٹیاں کریں گی۔

۲۔ ڈسٹرکٹ کمیٹی مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگی۔ ڈسٹرکٹ جج۔ ڈپٹی کمشنر۔ ایک مسلم وکیل۔ میونسپل بورڈ کا ایک مسلم ممبر۔ دو علماء لیجسلیٹو اسمبلی کے مسلمان ممبر جو ضلع کی طرف سے منتخب شدہ ہوں۔ یہ ڈسٹرکٹ کمیٹی ضلع کے لئے قاضیوں کی تعداد اور ان کے ناموں کی لوکل گورنمنٹ کو سفارش کرے گی۔ قاضیوں کے کام کی نگرانی کرے گی اور وقتاً فوقتاً ان کے کام کے متعلق گورنمنٹ کو رپورٹ کرے گی۔

۳۔ قاضی کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ حسب ذیل مدرسوں کا فارغ التحصیل ہو۔ دارالعلوم دیوبند۔ مظہر العلوم سہارنپور۔ مدرسہ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھوانی۔ مدرسہ شاہی مراد آباد۔ مدرسہ امروہہ۔ مدرسہ گولائی۔ مدرسہ بدایوں۔ مدرسہ بریلی۔ مدرسہ الٰہیات کانپور۔ عربی مدرسہ الٰہ آباد۔

ان دفعات کے سرسری مطالعہ سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے۔ کہ یہ قانون پبلک کے لئے سہولتیں نہیں۔ بلکہ اُن کے لئے پیچیدگیاں پیدا کرنے اور مشکلات میں اضافہ کرنے والا ہے اول تو اس قسم کے قانون کی ضرورت ہی کیا ہے کیا اس وقت مسلمانوں کو نکاح پڑھنے کے لئے دقتیں پیش آتی ہیں۔ کہ خاص قسم کے قاضیوں کے تقرر کی ضرورت پیش آگئی ہے۔ علاوہ ازیں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اسلامی نکاح میں اہم بات یہ ہے۔ لڑکے اور لڑکی کی رضامندی اور فریقین کے ولی کی اجازت اسلامی نکاح کے لئے ضروری جزو ہیں۔ نکاح پڑھنے والا خواہ زید ہو یا بکر۔ ہاں چونکہ نکاح کے وقت ضروری ہوتا ہے۔ کہ خطبہ نکاح کے ذریعہ طرفین کو اپنی اپنی ذمہ واریوں سے آگاہ کیا جائے اس لحاظ سے یہ بہتر ہوتا ہے کہ نکاح پڑھنے والا ان امور سے واقف ہو۔ لیکن شریعت نے یہ نکاح کی کوئی ضروری شرط قرار نہیں دی۔ پس خاص قسم کے قاضی مقرر کرنا گویا اسلامی نکاحوں پر بے جا پابندیاں عاید کرنا ہے۔ اگر کہا جائے کہ سرکاری طور پر قاضی مقرر کرنے سے نکاحوں کو باقاعدہ رجسٹر کیا جانا مدنظر ہے۔ تا لڑائی جھگڑوں کی نوبت نہ آئے۔ تو یہ صورت قطعاً ان جھگڑوں کا سدباب نہیں کر سکے گی بلکہ اس کے باوجود بھی لڑائی جھگڑے ہو سکتے ہیں اور ہوں گے اور ان جھگڑوں کا فیصلہ کرنے کے لئے عدالتیں موجود ہیں۔ موجودہ صورت میں یہ معاملات ان کے ذریعہ طے پاتے ہیں۔ سرکاری قاضیوں کی صورت میں ضروری نہیں۔ کہ ایسے جھگڑوں میں کمی واقعہ ہو جائے۔

سب سے عجیب بات اس مسودہ قانون کی یہ ہے۔ کہ اس کی رُو سے صرف بعض خاص مدرسوں کے فارغ التحصیل لوگوں کو قاضی مقرر کرنے کی اجازت ہوگی۔ یہ پابندی نہایت ہی مضحکہ خیز ہے۔ اور بالکل ناقابل عمل۔ اور مسلمانوں کے مختلف فرقے اس پابندی کو برداشت کرنے کے لئے ہرگز تیار نہ ہوں گے۔

آخر کیا وجہ ہے۔ کہ صرف ان چند مخصوص مدرسوں کے فارغ التحصیل لوگوں کو ہی اس کام کے لئے چنا جائے۔ اگر قاضی کے لئے عالم ہونا ضروری ہے۔ تو پھر ہر وہ شخص جو تعلیم یافتہ اور شریعت سے واقف ہو۔ نکاح خوانی کے فرائض سرانجام دینے کا اہل ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے ضروری نہیں کہ کسی خاص مدرسہ کا سند یافتہ ہو۔ لیکن جیسا کہ قبل ازیں عرض کیا جا چکا ہے۔ اسلام نے نکاح کے بارہ میں معین اصول مقرر کر دیئے ہیں۔ اور اسلامی نکاح ان اصول کی پابندی کے ساتھ ہر شخص پڑھ سکتا ہے۔ مثلاً نکاح کے بارہ میں والدین یا ولی کو اختیار دیا گیا ہے۔ اور اس بارے میں گواہوں کی شہادت کا ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اور نکاح کے اعلان کے لئے ضروری ہے۔ کہ لوگوں کے مجمع میں کیا جائے۔ پس ہر وہ نکاح۔ جو ان شرائط کے ساتھ کیا جائے گا۔ اسلامی شریعت کی رُو سے جائز اور درست ہوگا۔ ایسی صورت میں کسی مزید قانون کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ اور چونکہ اس بل کے ذریعہ کئی قسم کے مفاسد رونما ہونے کا خطرہ ہے۔ اس لئے ہمارے نزدیک یہ بل کسی صورت میں بھی مسلمانوں کے لئے مفید نہیں ہو سکتا۔ اور ہم اس کی مخالفت کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ ہمارے نزدیک ہر عقلمند مسلمان کا فرض ہے۔ کہ اس بل کے مضرات کا اندازہ لگا کر اس کے خلاف اپنی آواز بلند کرے اور کوشش کرے کہ یہ بل قانون کی صورت اختیار نہ کرے۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

کہ

صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے دُعا کی جائے

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بیمار اور لاہور زنانہ ہسپتال میں برائے علاج داخل ہیں۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ ان کی صحت وعافیت کے لئے احباب خاص طور پر دعا کریں

جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ ۳۱ مارچ تک اپنا وعدہ پورا کر دیں

”میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ جو لوگ وعدے کریں۔ وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ ان کی قربانی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں۔ وہ ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے ادا کر دیں“

ایک احمدی بھی ایسا نظر نہیں آتا جو تحریک جدید کے جہاد میں شامل تو ہو۔ مگر اس کی خواہش سابقون کا ثواب لینے کے لئے ابتدائے سال میں چندہ ادا کرنے کی نہ ہو۔ پس جبکہ ہر احمدی خواہش کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے امام کے ارشاد کی تعمیل میں فوری چندہ ادا کرے۔ اور آپ بھی اسی کوشش میں ہیں۔ تو آپ کو چاہیئے کہ ۳۱ مارچ تک اپنا وعدہ مرکز میں سو فی صدی داخل کر دیں۔

یاد رہے کہ جو احباب ۳۱ مارچ تک اپنا وعدہ مرکز میں داخل کر دیں گے۔ وہ سابقون کی پہلی فہرست میں آجائیں گے۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

نوٹ۔ سابقون کی پہلی فہرست میں آنے کے لئے ہندوستان کی جماعتوں اور افراد کے لئے ۳۱ مارچ ہے۔ مگر بیرون ہند کی جماعتوں کے لئے یہ تاریخ ۳۱ جولائی ہے۔ کیونکہ بیرون ہند کے وعدوں کی آخری تاریخ بھی ۳۰ اپریل ہے۔ پس بیرون ہند کی جماعتیں اور افراد ۳۱ جولائی تک اپنا وعدہ مرکز میں داخل کریں۔ تا وہ بھی پہلی فہرست میں آجائیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

زعماء صاحبان مجالس انصار اللہ

جن جن جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم ہو چکی ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ اپنی اپنی کارگزاری کی ماہوار رپورٹ ہر ماہ کی پانچ تاریخ کو دفتر صدر مرکزیہ مجالس انصار اللہ کو بھجواتے رہیں۔ امور قابل رپورٹ مطبوعہ چٹھی میں شائع کئے جا چکے ہیں۔ جو جماعتوں میں بھیجی جا چکی ہے۔ اگر کسی جماعت میں مرکزیہ انصار اللہ کی مطبوعہ چٹھی نہ پہونچی ہو۔ تو دفتر ہذا سے فوراً لکھ کر منگوا لیں۔ ہدایات مندرجہ چٹھی کے مطابق باقاعدہ ماہوار رپورٹ بھجوانے کا التزام فرمائیں۔ جن جماعتوں کو چٹھی مطبوعہ پہونچ چکی ہے۔ وہاں کی مجالس انصار اللہ کے زعماء صاحبان کو چاہیئے۔ کہ فوراً ماہ فروری کی کارگزاری کی رپورٹ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کو بھجوا دیں۔

خاکسار شیر علی عفی عنہ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان ۳۰ اپریل کو ہوگا

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان جس کے لئے مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے کے ۱۸ سے ۷۶ صفحات بطور نصاب مقرر ہیں۔ ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء کو انشاء اللہ ہوگا۔ زعمائے کرام اور قائدین اصحاب سے گزارش ہے کہ اطفال احمدیہ کو ابھی سے اس امتحان کے لئے تیاری شروع کرا دیں۔ نیز امتحان میں شامل ہونے والے بچوں کے نام معہ ولدیت ایک پیسہ فی کس فیس کے ہمراہ خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ گزشتہ امتحانات کے سرٹیفکیٹ انشاء اللہ جلد بھجوا دیئے جائیں گے۔

خاکسار محبوب عالم خالد مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا نمائندگان مجلس مشاورت سے خطاب

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ خدام الاحمدیہ کے قیام کے لئے ویسے تو تمام احباب جماعت کو جلسہ سالانہ اور دوسرے مواقع پر تحریک فرماتے رہتے ہیں۔ مگر حضور نے بالخصوص نمائندگان مشاورت کو بھی اس کے لئے واضح ارشاد فرمایا ہے۔ مجلس مرکزیہ مشاورت پر تشریف لانے والے احباب کو حضور کے ارشاد کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

”تمام جماعتوں کے نمائندے . . . . اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر نوجوانوں میں یہ تحریک کریں۔ کہ وہ خدام الاحمدیہ نام کی مجلس قائم کریں۔“ (الفضل ۲۲ اپریل ۱۹۳۸ء)

بفضلہ تعالےٰ بہت سی جگہوں پر مجالس قائم ہو چکی ہیں۔ مگر اس تعداد میں بیشتر حصہ ایسی مجالس کا ہے۔ جو صرف نام کی ہیں۔ عملی لحاظ سے ان کی مساعی بہت ہی کم ہیں یا بالکل نہیں۔ نمائندگان مشاورت سے استدعا ہے۔ کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام حقیقی معنوں میں کریں۔ محض نام کی مجالس تو دوسرے لوگ بھی بنا لیتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے روح عمل سے سرفراز فرمایا ہے۔ امید ہے کہ نمائندگان کرام احمدی نوجوانوں میں حقیقی اور مستقل بیداری پیدا کرنے کے لئے سنجیدگی اور اخلاص سے کوشاں ہوں گے

خاکسار خلیل احمد جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

نظارت امور عامہ کے شعبہ رشتہ ناطہ کا ضروری اعلان

شعبہ رشتہ ناطہ نظارت امور عامہ کو جماعت کی رشتوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر تمام جماعتوں سے ایسی نئی فہرستوں کی جلد منگوانے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ جن میں بڑی احتیاط کے ساتھ قابل شادی لڑکوں اور لڑکیوں کے نام درج کئے گئے ہوں۔ اس لئے براہ مہربانی بہت جلدی مطلوبہ فہرست نیچے درج کردہ نمونہ کوائف فارم بنا کر شعبہ ہذا میں زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کے اندر ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز احباب جماعت میں تحریک کریں کہ رشتہ ناطہ کے معاملات میں شعبہ ہذا کے ساتھ تعاون کریں۔ اور جو احباب رشتوں کے متعلق اخبارات میں اعلان کرواتے ہیں۔ وہ شعبہ ہذا کے مشورہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اس وقت کئی اچھے اچھے رشتوں کی فہرستیں دفتر ہذا میں موجود ہیں۔ تمام پریذیڈنٹ و امراء جماعت ہائے احمدیہ اپنی اپنی مساجد میں بھی یہ اعلان سنا دیں۔

نمونہ کوائف فارم۔ نام لڑکا یا لڑکی۔ عمر۔ قوم۔ سکونت۔ پیشہ۔ ماہوار آمدنی۔ منقولہ و غیر منقولہ جائداد۔ شرائط نکاح۔ نکاح اول یا ثانی وغیرہ۔ صحت۔ سن بیعت۔ تصدیق لوکل امیر و پریذیڈنٹ

(ناظر امور عامہ قادیان)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا صوفی عبدالرحیم صاحب اپنی لڑکی کی میٹرک کے امتحان میں کامیابی کے لئے اور اے آر نگہت صاحبہ امراؤتی برار سے اپنے بھائی بشیرالدین احمد طاہر کی امتحان میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتی ہیں۔ احباب ان کے لئے اور باقی تمام امتحان دینے والے احمدی طلباء و طالبات کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت مورخہ ۶ ۴۲/۳ کو میرے ہاں لڑکی پیدا ہوئی۔ جس کا نام مبارکہ بیگم رکھا گیا ہے احباب اس کی درازیٔ عمر اور خادمہ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محبوب الرحمٰن بنگالی قادیان

دعائے نعم البدل مولوی عبدالرحمٰن صاحب موضع ڈھوتی کا اکلوتا فرزند بعمر ۱۱ سال فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے نعم البدل کی جائے۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کا پیغام جماعت احمدیہ کے نام

رسالہ "فرقان" کے "خلافت نمبر" میں حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کا حسبِ ذیل پیغام جماعت احمدیہ کے نام شائع ہُوا ہے:-

"مجھے معلوم ہُوا ہے۔ کہ جماعت کے بعض نوجوانوں نے ایک رسالہ "فرقان" شائع کرنا شروع کیا ہے۔ اور مجھ سے خواہش کی گئی ہے۔ کہ مَیں اس رسالہ میں جماعت کے نام کوئی پیغام دُوں سو مَیں یہ چند سطریں اس خواہش کے احترام میں لکھوا رہی ہوں۔ مجھے اس بات کے اظہار کی ضرورت نہیں۔ کہ جماعت میں جو کام بھی تبلیغی یا تربیتی رنگ میں ہوتا ہے۔ اس سے مجھے کس قدر خوشی ہوتی ہے۔ اور اسی لئے اس رسالہ کے جاری ہونے پر بھی بہت خوشی ہُوئی ہے۔ میری دُعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کام کے کرنے والوں کو اخلاص اور نیک نیتی اور حسنِ خدمت کے اعلےٰ مقام پر قائم فرمائے۔ اور ان کی کوشش اور خدمت کا بہتر سے بہتر نتیجہ پیدا کرے۔ گو جماعت کا سارا کام خدا کا کام ہے۔ اور وہی اس کو اپنے فضل و کرم سے کامیاب بنانے والا ہے مگر اللہ تعالےٰ ظاہری اسباب کے ماتحت یہ بھی پسند کرتا ہے۔ کہ اس کے بندے اس کے کام میں شریک ہوں۔ اور خدمت کا موقعہ پا کر ثواب حاصل کریں۔ سو مَیں اپنے عزیزوں سے کہتی ہوں کہ وُہ اس رسالہ کو کامیاب بنانے اور اس کے نیک مقاصد کو پورا کرنے میں حصہ لیں۔ اس ذریعہ سے نہ صرف وُہ دین کی خدمت کا موقعہ پائیں گے۔ بلکہ خدا ان کے ذاتی کاموں میں بھی برکت ڈالے گا۔ کیونکہ جب بندہ خدا کے کام میں حصہ لیتا ہے۔ تو پھر خدا اس کے کام میں برکت ڈالتا ہے۔ جماعت کے سامنے ابھی بہت بھاری کام ہے۔ اور جب تک جماعت کے سارے لوگ مرد۔ عورت، بوڑھے۔ جوان اس میں دن رات لگ کر حصہ نہیں لیں گے۔ وُہ خدا کے سامنے سُرخرو نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالےٰ آپ سب لوگوں کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو اپنی رضا کے ماتحت چلنے کی توفیق عطا کرے۔ مَیں ساری جماعت کے لئے التزام کے ساتھ دُعا کرتی ہوں۔ جماعت کے لوگ میرے لئے اور میری اولاد کے لئے دُعا کریں۔ اور پھر ہم سب مل کر جماعت کے لئے اور اسلام کے لئے دُعائیں کریں تا کہ خدا تعالےٰ دین و دُنیا میں ہمارے ساتھ ہو۔ اور ہم اس کے منشاء کے ماتحت زندگیاں گزاریں اور اُس کے سامنے سُرخرو ہو کر پہونچیں۔ فقط ٭

اُمِّ محمُود

مسجد احمدیہ نائجیریا کیلئے چندہ کی اپیل

اَے کہ داری مقدرت ہم عزم تائیداتِ دین
لُطف کُن مارا نظر بر اندک و بسیار نیست

برادرانِ جماعت احمدیہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ اس سے قبل میں سلسلہ کے اخبارات کے ذریعہ آپ سے درخواست کر چکا ہُوں۔ کہ جناب ناظر صاحب بیت المال نے پانچ ہزار روپے کی جو اپیل مسجد احمدیہ نائجیریا کے لئے کی ہُوئی ہے۔ اس میں دِل کھول کر اور جلد سے جلد حصہ لیں اور جنت میں اپنے محلات بنالیں۔ کیونکہ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے من بنیٰ للہ مسجدًا بنی اللہ لہ بیتًا فی الجنّۃ۔ میں امید رکھتا ہوں۔ کہ احباب نے میری اس سمندر پار سے غریب الوطنی کی آواز پر لبیک کہتے ہُوئے روپیہ قادیان بھیجدیا ہوگا۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔ ہندوستان میں اس سے بڑی بڑی رقموں کی مساجد کے لئے اپیلیں ہوتی رہتی ہیں۔ اور ہمارے احباب اُن کو پُورا کرتے رہتے ہیں۔ آج کل ہی سری نگر کی مسجد کے واسطے پندرہ ہزار روپے کی اپیل جاری ہے۔ ہماری اپیل تو اس سے صرف تیسرے حصّہ کے لئے ہے۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ یہ ملک ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے کلام کے پُورا ہونے کا ایک ثبوت ہم پہونچا رہا ہے۔ اور اس طرح شعائر اللہ میں شامل ہے۔ اور وُہ اس طرح کہ اللہ تعالےٰ نے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام کیا تھا۔ کہ میں تیری تبلیغ کو دُنیا کے کناروں تک پہونچاؤں گا۔ اس ملک میں احمدیت کے پہونچنے سے وُہ الہام پورا ہو رہا ہے۔ پس اللہ تعالےٰ نے تو اپنا وعدہ پورا کر کے اپنے مسیح کے پیرو اس دُور دراز ملک میں پیدا کر دیئے۔ اب اسے مسیح موعودؑ کی اولین مخاطب جماعت تو بھی اپنے ان دُور افتادہ بھائیوں کی مدد کر کے اپنے اُس فرض کو جو ان کی تربیت کا تیرے ذمہ ہے۔ ادا کر ٭

میری آنکھوں کے سامنے وُہ نظارے ابھی تک پھر رہے ہیں۔ جب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے لنڈن اور برلن کی مسجدوں کے واسطے اپیلیں فرمائی تھیں۔ تو کس طرح ہمارے بھائیوں اور بہنوں نے ان اپیلوں کے جواب میں پروانہ وار قربانیاں کی تھیں۔ پانچ ہزار کی رقم ایسی قربانیاں کرنے والی جماعت کے سامنے کیا ہے۔ ایک ہی صاحب دِل بزرگ ادا کر سکتے تھے۔ مگر اس اپیل کو شائع ہُوئے ایک سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا۔ اور کئی بار یاد دہانی بھی کرائی گئی۔ مگر ابھی تک صرف نصف رقم ہی اکٹھی ہُوئی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ لوگوں کو جو فضیلت دی ہے۔ اُسے برقرار رکھیں۔ اور مسجد کی تعمیر کی طرف جلد توجہ کریں۔ تا خدا تعالےٰ بھی اپنی رحمتیں آپ پر نازل کرنے میں جلدی کرے۔ اے میرے بھائیو۔ اور بہنو! اس امر کو یاد رکھو۔ کہ سے

ز بذلِ مال در راہش کسے مفلس نمے گردد	خدا خود میشود ناصر اگر ہمت شود پیدا
امید دیں رواں گرداں امید تو رواں گردد	ز صد نومیدی و یاس و الم رحمت شود پیدا
در انصارِ نبی بنگر کہ چوں شد کار تا دانی	کہ از تائیدِ دیں سرچشمۂ دولت شود پیدا
کرِیما صد کرم کن بر کسے کو ناصرِ دین است	بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا
چناں خوش دار او را اے خدائے قادرِ مطلق	کہ در ہر کار و بار و حال او جنت شود پیدا

آپ کا ایک غریب الوطن بھائی خاکسار فضل الرحمٰن حکیم عفی عنہ۔ لیگوس۔ نائجیریا ٭

تحقیق الالسنہ کے متعلق بنارس کی پنڈت سبھا کو کھلی چٹھی

اخبار الفضل کا مطالعہ کرنے والے دوست جانتے ہیں۔ کہ کچھ عرصہ ہُوا تحقیق الالسنہ کے متعلق پروفیسر چیتن دت صاحب کے چیلنج کے جواب میں ایک مفصل مضمون میں نے لکھا تھا۔ جو کئی قسطوں میں شائع ہُوا اس میں بفضلِ خدا کئی دلائل سے یہ بات ثابت کر دی گئی تھی۔ کہ ام الالسنہ ہونے کی اہل محض عربی زبان ہے۔ نہ کہ سنسکرت ان کے چیلنج کے جواب سے فارغ ہو کر میں نے چند سوالات بھی اسی مسئلہ کے متعلق اخبار الفضل میں شائع کرائے۔ اور انہیں لکھا۔ کہ "اگر آپ سنسکرت زبان کو ہی ام الالسنہ سمجھتے ہیں۔ اور عربی زبان کو اس سے نکلی ہوئی مانتے ہیں۔ تو ان سوالوں کا جواب دیں"۔ اس کے بعد پروفیسر صاحب مذکور کے ایک رشتہ دار کو میں نے ایک معتبر آدمی کے ذریعہ کہلوایا کہ فلاں فلاں تاریخ کے پرچوں میں میرا مضمون شائع ہُوا ہے۔ آپ انہیں بھیجکر عرض کر دیں۔ کہ اس کا جواب دیں۔ مگر افسوس کہ آجتک نہ تو پروفیسر چیتن دت صاحب کی طرف سے مجھے کوئی جواب ملا۔ اور نہ ہی کسی اور پنڈت کی طرف حالانکہ اخبار الفضل بنارس میں بھی جاتا ہے۔ اور بہت سے پنڈت وہاں کے خانصاحب عبدالرشید خان صاحب مرحوم چنگی سپرنٹنڈنٹ رئیس بنارس کے ملنے والے تھے۔ اور پنڈت گوبند پرشاد وغیرہ سے بھی اکثر تبادلہ خیالات ہوا کرتا تھا۔ جس کی وجہ سے انہیں بھی اس مضمون کا علم تھا۔

پس ان کا فرض تھا۔ کہ اگر وہ سنسکرت زبان کو ام الالسنہ سمجھتے تھے تو میرے دلائل کا رد کرتے علاوہ ازیں بنارس میں ایک "پنڈت سبھا" یعنی پنڈتوں کی انجمن بھی ہے۔ جس میں بنارس بھر کے بڑے بڑے پنڈت شریک ہیں۔ اس کے بعض ممبر آئے دن وہاں کے ماہوار رسالہ "سوریہ اُدیہ" میں سنسکرت زبان کے ام الالسنہ ہونیکے بے دلیل راگ الاپا کرتے ہیں۔ اس لئے اس مضمون کو لکھتے اور شائع کراتے وقت میری نظر "پنڈت سبھا" کی طرف بھی تھی۔ کہ اگر پروفیسر چیتن دت صاحب نہیں۔ تو کم از کم "پنڈت سبھا" کا کوئی ممبر اس کا جواب دیگا۔ مگر آج تک نہ تو پروفیسر چیتن دت صاحب کی طرف سے کوئی جواب ملا۔ اور نہ ہی "پنڈت سبھا" کے کسی ممبر نے اس کا جواب دیا۔ لیکن یہ عجیب ستم ظریفی ہے۔ کہ میرے مضمون کے بعد بھی "سوریہ اُدیہ" کے ایک نمبر میں ایڈیٹر صاحب پنڈت اودھیش پرشاد کا ایک مضمون "سنسکرت زبان اور آرین تہذیب" کے عنوان سے شائع ہُوا ہے۔ جس میں انہوں نے بغیر کسی دلیل کے پھر یہی لکھا ہے۔ کہ "سنسکرت زبان کا ام الالسنہ اور تمام خوبیوں سے پُر ہونا ایسا واضح ہے۔ کہ اس میں کسی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں موجودہ جنگوں کے متعلق

از جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ

(۲)

سورۂ کہف کی پیشگوئی کا خلاصہ

وہ دس معین نشانات جو بأس شدید والی پیشگوئی سے مخصوص ہیں۔ اور جن کا ذکر سورۂ کہف میں فصیح و بلیغ پیرایہ میں کیا گیا ہے۔ میں خلاصۃً ان سب کو دہرائے دیتا ہوں۔ تا آپ کے لئے مابعد کی بیان ہونے والی تفصیلات کے ساتھ ان نشانات کو مطابقت دینے میں سہولت پیدا ہو۔

اول۔ یہ کہ اس بأس شدید کا تعلق ان عیسائی اقوام سے ہے جو یاجوج و ماجوج کی نسل میں سے ہوں گی۔

دوم۔ ان کی دنیاوی ترقی کے انتہائی دور میں یہ بأس شدید والا خطرہ پیدا ہوگا۔

سوم۔ اس وقت تمام عیسائی اقوام یاجوج و ماجوج ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گی۔ اور وہ سمندروں کی موجوں کیطرح ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرائیں گی اور لپٹیں گی۔

چہارم۔ یہ بأس شدید آگ کی جنگ ہوگی۔ جو آسمان سے بھی برسے گی۔ اور چاروں طرف سے بھی گھیرنے والی ہوگی

پنجم۔ یہ جنگ کسی خاص ملک یا قوم تک محدود نہ ہوگی۔ بلکہ تمام قومیں اس میں حصہ لیں گی۔

ششم۔ اس وقت قومیں اپنی طرف سے اس بأس شدید سے بچنے کی کوشش کریں گی۔ مگر وہ اس میں کودنے کے لئے مجبور کر دی جائیں گی۔

ہفتم۔ عیسائی اقوام کا انجام اس بأس شدید سے نہایت خطرناک ہوگا۔ وہ دن ان کے لئے گویا یوم الحساب ہوگا۔ جس میں ان کا اسی دنیا میں فیصلہ کر دیا جائیگا

ہشتم۔ یہ بأس شدید (ما علی الارض) روئے زمین کو (صعیدًا جُرُزًا) ویران کر دے گا۔ زمین کی آرائش و زیبائش اس جنگ کے باعث کھنڈرات میں تبدیل ہو جائے گی

نہم۔ اس بأس شدید کی ہیبت ناک تجلی سے عیسائی اقوام میں آخر اپنی غلطیوں کا احساس پیدا ہوگا۔ اور وہ یہ فکر کریں گی۔ کہ حقیقی نجات کی راہ در اصل کیا ہے لقد جئتمونا کما خلقناکم اول مرۃ

دہم۔ اس بأس شدید سے عیسائی ضلالت کا خاتمہ ہوگا۔

یازدہم۔ اور اس میں مسلمانوں کے لئے جہاں خطرات پیدا ہوں گے۔ وہاں بشارت کے سامان بھی مقدر ہیں۔ نئی دنیا ہوگی۔ اور نیا نظام ہوگا۔ اور ایک ایسی آسمانی بادشاہت کا قیام ہوگا۔ جسے زوال نہ ہوگا۔

یہ خلاصہ ہے اس کھلے کھلے انذار کا جو سورۂ کہف میں بیان ہوا ہے۔ غرض سورۂ کہف کی سات ابتدائی آیات جو مجمل تھیں۔ وہ اس سورۃ میں شروع سے لیکر آخر تک کھول کر بیان کر دی گئی ہیں۔ اس وضاحت بیان میں سابقہ انبیا کی ان پیشگوئیوں کا بھی حوالہ موجود ہے۔ جن کا تعلق فتنۂ دجالی سے ہے۔ بعض جگہ لفظاً اور بعض جگہ مفہوماً اور شاید یہی وجہ ہو۔ یا یہ کہ وحی الٰہی کی کوئی اور خاص تجلی ہو۔ جس کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذہن مبارک اس طرف منتقل ہوا۔ کہ اس سورۃ کا تعلق فتنۂ دجال سے ہے۔ اس سورۃ میں دجال کا کہیں نام تک نہیں۔ مگر باوجود اس کے آپ نے فرمایا فقرءوا علیہ بفواتح سورۃ الکھف فانھا جوارکم من فتنتہ یعنی ان آیات کو پڑھتے رہنا یہ تمہیں اس کے فتنہ سے محفوظ رکھیں گی۔

سورۂ کہف کی ابتدائی آیات میں بتایا گیا تھا۔ کہ اس کے نازل کرنے کی غرض و غایت یہ ہے۔ کہ وہ ایک نہایت شدید خطرہ سے ڈرائے۔ چنانچہ سورۂ کہف میں وہ شدید خطرہ واضح کیا گیا ہے جو اسلامی شریعت اور اسلامی حکومت کے لئے پیدا ہونے والا تھا۔ نیز وہ خطرۂ ضلالت بھی واضح کیا گیا ہے۔ جو اعتقادی اور عملی رنگ میں سارے جہان پر چھا جانے والا تھا۔ سورۂ کہف کی ابتدائی سات آیتوں میں مسلمانوں کے لئے ایک بشارت کا بھی ذکر ہے۔ اور سورۂ کہف میں اس بشارت کو کھولکر بیان کر دیا گیا ہے۔ اور واضح الفاظ میں ڈھارس بندھائی گئی ہے۔ کہ انہیں ایک بہتر سلطنت عطا کی جائے گی جو زوال پذیر نہ ہوگی۔ ابتدائی سات آیتوں میں عیسائیوں کا نام لے کر انہیں بأس شدید سے ڈرایا گیا ہے۔ اور سورۂ کہف کے آخری حصہ میں ان عیسائی اقوام کی یہ کہہ کر تخصیص کی گئی ہے۔ کہ وہ اقوام یاجوج و ماجوج میں سے ہوں گی۔ ابتدائی آیات میں اس خطرہ کے لئے بأس شدید کا لفظ اختیار کیا گیا ہے جس کے معنی خطرناک جنگ کے ہیں۔ اور سورۂ کہف میں اس جنگ کی تعیین ان الفاظ میں کی گئی ہے۔ کہ وہ آگ برسانے والی جنگ ہوگی۔ جس سے تمام دنیا میں کہرام مچے گا۔ اور تمام اقوام میں صف ماتم بچھ جائیگی۔ ابتدائی آیات میں بتلایا گیا ہے۔ کہ روئے زمین کو ایک زینت دی جائے گی۔ اور پھر وہ زینت کھنڈرات کر دی جائے گی۔ سو اس سورۃ میں بسط کے ساتھ عیسائی اقوام کی دنیوی زینت و بہجت اور پھر اس کی تباہی اور بربادی کی مکمل تصویر کھینچی گئی ہے۔ اور اس کی وجہ بھی بتلائی گئی ہے۔ نیز اس کے دور رس نتائج سے بھی آگاہ کیا گیا ہے۔

سورۂ کہف کی ایک ممتاز پیشگوئی

ان تمام بیان کردہ تفصیلات میں جو بات ایمان افروز ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس بأس شدید کی پیشگوئی کا سلسلہ سابقہ انبیاء کی پیشگوئیوں سے ملا ہوا ہے۔ اور اس ضمن میں سب سے زیادہ جو حیرت انگیز بات ہے۔ وہ یہ خبر ہے۔ کہ اقوام یاجوج و ماجوج بھی عیسائیت کو قبول کریں گی۔ اور وہی اس فتنۂ عظمے کی بانی مبانی ہونگی۔

سورۂ کہف کا نزول ہجرت سے پانچ چھ سال قبل ہوا۔ اور یہ زمانہ ۱۵ء عیسوی کے قریب کا ہے۔ اس وقت تک اقوام یاجوج و ماجوج بحیرۂ خضر اور کوہ قاف کے پرے شمالی یورپ میں محدود تھیں۔ اور انہیں کچھ خبر نہ تھی۔ کہ عیسائیت کیا چیز ہے۔ نہ صرف یہ کہ وہ مذہب عیسائیت سے ناآشنا تھیں بلکہ بعض ان میں سے روحانی حکومت کے ساتھ کشمکش رکھنے کی وجہ سے عیسائیت کی سخت ترین دشمن تھیں۔ ان اقوام کے درمیان آٹھویں اور نویں بلکہ دسویں صدی عیسوی میں مسیحیت پھیلنی شروع ہوئی۔ یہاں تک کہ گیارھویں صدی عیسوی کے آخر تک یہ تمام قومیں عیسائی ہوئیں۔ اور آج جبکہ ان قوموں کو عیسائی بنے ایک لمبا عرصہ گزر گیا ہے۔ یہ عیسائی قومیں اس امر کو بھول گئی ہیں۔ یا عمداً یاد رکھنا نہیں چاہتیں کہ وہ یاجوج ماجوج کی نسل سے ہیں۔ مگر یہ تاریخی صداقت ایسی نہیں کہ بھلائی جا سکے۔ قدیم مورخین یونان نے بھی اس کا ریکارڈ رکھا ہے۔ خود عیسائیوں کی کتب عہد قدیم اور عہد جدید نے بھی اس امر کو محفوظ رکھا ہے کہ یورپ کے شرقاً غرباً اور شمالاً جنوباً پھیلنے اور آباد ہونے والی اقوام یاجوج و ماجوج کی اقوام ہیں۔ اور مسلمان مؤرخین اور مفسرین نے بھی اس امر کو تسلیم کیا ہے۔

پس اس تاریخی صداقت میں نہ کسی شبہ کی گنجائش ہے۔ نہ تعجب کی کوئی بات ہے۔ ہاں جو امر حقیقت میں تعجب انگیز اور ایمان افروز ہے۔ وہ یہ ہے کہ قرآن مجید جب سابقہ انبیاء کی دجال والی مشہور و معروف پیشگوئی کا اعادہ فرماتا ہے۔ تو اس پیشگوئی کو جہاں اقوام یاجوج و ماجوج کے ساتھ مخصوص کرتا ہے۔ وہاں یہ بھی اطلاع دیتا ہے۔ کہ وہ عیسائی مذہب کو قبول کرینگی۔ اور عیسائیت کے مسخ شدہ اعتقادات کے بنتیجہ میں وہ بربادی انگیز و آتش فشاں محشر برپا ہوگا۔ جس کے برپا ہونے کا قدیم الایام سے فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور یہ اطلاع ایسے دور دراز وقت میں دی گئی۔ کہ جب یہ قومیں عیسائیت سے ناآشنا تھیں۔ اور جنہیں کچھ شناسائی تھی۔ وہ عیسائیت کی سخت ترین دشمن تھیں۔ اور آخر وہی ہوتا ہے۔ جس کی خبر وحی حق نے دی۔ یعنی ان سب قوموں نے ڈیڑھ سو سال کے عرصہ میں عیسائیت قبول کر لی اور آج ساڑھے تیرہ سو سال کے بعد انہی قوموں کے طفیل روئے زمین پر ہنگامۂ محشر بپا ہے ؛

جماعت ہائے احمدیہ کی تعلیم و تربیت کے متعلق ماہوار رپورٹوں کا خلاصہ

بابت ماہ صلح ۱۳۲۱ہش مطابق جنوری ۱۹۴۲ء

انبالہ شہر۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے لیکن اوسط حاضری نہ دسمبر اور نہ جنوری کی رپورٹ میں دی گئی ہے۔ صرف قرآن کریم کے درس کا انتظام ہے۔ حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف اس جماعت نے ابھی تک بالکل توجہ نہیں کی۔

نوشہرہ چھاؤنی۔ اس جماعت کو باوجود کوشش کے ابھی تک کوئی مسجد نہیں مل سکی۔ اس وجہ سے نماز باجماعت کا انتظام بے قاعدہ ہے درس صرف قرآن کریم کا ہوتا ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ جو کہ ماہ نومبر میں مرکز کی طرف سے منعقد ہو رہا ہے۔ اس کی طرف اس جماعت نے ابھی تک کوئی توجہ نہیں کی۔

مردان۔ تین مساجد ہیں۔ نماز باجماعت میں بالغ مردوں کی تعداد کے مقابلہ میں اوسط حاضری بہت کم ہے۔ نماز جمعہ کی حاضری بھی توجہ چاہتی ہے۔ صرف قرآن شریف کا درس ہوتا ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل ہونے والوں کے متعلق جماعت کوشش کر رہی ہے۔ مگر ابھی تک نتیجہ سے کوئی اطلاع نہیں پہونچی۔ ماہ گذشتہ کے مقابلہ پر معمولی ترقی ہے۔

جموں۔ مسجد ابھی تک اس جماعت نے نہیں بنائی۔ مسجد کے لئے کوشش جاری ہے نماز باجماعت کا انتظام نہیں۔ ہفتہ وار اجلاس کا انتظام ہے۔ جمعہ میں اوسط حاضری بھی اصلاح طلب ہے۔ قرآن کریم اور کتب سلسلہ کا درس ہفتہ وار ہوتا ہے۔ لیکن اس کی حاضری توجہ چاہتی ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اس جماعت نے کوئی عملی کارروائی نہیں کی۔ ماہ گذشتہ کی رپورٹ چونکہ نہیں آئی۔ اس واسطے ماہ حال کیساتھ مقابلہ نہیں کیا جاسکتا۔

مونگھیر:۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے لیکن اوسط حاضری رپورٹ میں درج نہیں درس تفسیر کبیر اور کتب حضرت مسیح موعودؑ جاری تھا۔ لیکن اب ہر دو درس بند ہیں۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ میں شامل ہونے کے لئے اس جماعت کی طرف سے دو نام موصول ہو چکے ہیں۔ لیکن بہار کی اور کسی جماعت کی طرف سے رپورٹ نہیں آئی۔

موسی بنی مائن صوبہ بہار:۔ رپورٹ میں نماز باجماعت کی اوسط حاضری درج نہیں۔ روزانہ کتب حضرت مسیح موعود و قرآن کریم کا درس جاری ہے۔ نیز ان پڑھ لوگوں کی تعلیم کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔

کراچی۔ تعداد افراد میں زیادتی ہوئی ہے جماعت کی مسجد کوئی نہیں۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ لیکن اوسط حاضری رپورٹ میں درج نہیں۔ درس قرآن کریم و کتب حضرت مسیح موعودؑ روزانہ ہوتا ہے۔ لیکن سامعین کی تعداد تسلی بخش نہیں۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام منعقدہ ماہ نومبر کے لئے ابھی تک اس جماعت نے کوئی عملی کارروائی کرنے کی اطلاع نہیں دی۔

حیدرآباد (سندھ):۔ جماعت کی مسجد نہیں۔ اس وجہ سے نماز باجماعت کا انتظام باقاعدہ نہیں۔ درس اور امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں کوئی انتظام ابھی تک نہیں ہے۔

محمود آباد (سندھ):۔ مسجد کوئی نہیں۔ نماز باجماعت کا باقاعدہ انتظام نہیں۔ اس وجہ سے اوسط حاضری بہت کم ہے۔ البتہ نماز جمعہ کی اوسط حاضری اچھی ہے۔ درس کا کوئی انتظام نہیں۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ میں شریک ہونے کے بارہ میں اس جماعت نے ابھی تک کوئی کام نہیں کیا۔

منور آباد (سندھ) نماز باجماعت کا انتظام ہے اگرچہ مسجد نہیں۔ اوسط حاضری اصلاح طلب ہے۔ تفسیر کبیر کا درس ہوتا ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔

سکھر:۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے اگرچہ اوسط حاضری درج نہیں۔ درس قرآن شریف و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام بے قاعدگی سے ہوتا ہے۔ اگرچہ ماہ گذشتہ کے مقابلہ پر اس ماہ میں اس طرف زیادہ توجہ کی گئی۔ لیکن ابھی تک پوری باقاعدگی پیدا نہیں ہوئی۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق ابھی تک اس جماعت نے کوئی کارروائی نہیں کی۔

احمد آباد (سندھ):۔ تعداد افراد میں بوجہ تبدیلی احباب کمی ہوئی ہے۔ جماعت کی مسجد موجود ہے۔ نماز باجماعت کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اوسط حاضری بہت کم ہے۔ اس طرف مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ درس قرآن کریم اگرچہ ماہ گذشتہ میں بند رہا تھا۔ لیکن اس ماہ بے قاعدہ طور پر جاری رہا۔ درس کتب حضرت مسیح موعودؑ اور حدیث کا کوئی انتظام نہیں۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ منعقدہ ماہ نومبر کے متعلق ابھی تک جماعت نے کوئی کوشش نہیں کی۔

نصرت آباد (سندھ) نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ تعداد افراد کے مقابلہ پر اوسط حاضری کم ہے۔ درس قرآن کریم کا انتظام موجود ہے۔ مگر نہ کتب حضرت مسیح موعودؑ کا درس ہوتا ہے۔ نہ اس امتحان کے متعلق جماعت نے کوئی کارروائی کی ہے۔

چک نمبر ۲۷ (سندھ) نماز باجماعت ہوتی ہے لیکن زمیندارہ کام کی وجہ سے اوسط حاضری بہت کم ہے۔ درس تفسیر کبیر عشاء کی نماز کے بعد ہوتا ہے۔ لیکن اس کی حاضری کم ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق اس جماعت نے کوئی کارروائی نہیں کی۔

ناصر آباد (سندھ) ماہ جنوری مطابق ماہ صلح کی رپورٹ اس جماعت کی طرف سے نہیں آئی۔ دسمبر کی رپورٹ میں نماز باجماعت کی اوسط حاضری درج نہیں۔ تفسیر کا درس ہوتا ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق کوئی عملی کارروائی ابھی تک نہیں ہوئی۔

آگرہ شہر:۔ جماعت کی مسجد موجود ہے۔ نماز فجر و مغرب کے لئے جماعت کا انتظام ہے۔ لیکن اوسط حاضری تعداد افراد کے مقابلہ پر اصلاح طلب ہے۔ تفسیر کبیر کا درس ہوتا ہے۔ حدیث و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس پہلے ہوتا تھا۔ لیکن اب بند ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق کوئی کارروائی اس جماعت نے نہیں کی۔

بنارس۔ اس جماعت کی طرف سے بعض وجوہات کی وجہ سے رپورٹ نہیں آئی۔

شاہجہان پور:۔ اس جماعت کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مقامی عہدیداران ابھی تک مقرر نہیں ہوئے۔ مقرر ہونے پر رپورٹ بھیجی جائے گی۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

سیّدوالا میں ہندوؤں کے مظالم

عرصہ قریباً تین سال ہونے کو ہے۔ کہ سیدوالا شہر کے ہندوؤں کی طرف سے احمدیوں اور مسلمانوں سے سخت ظالمانہ سلوک کیا جا رہا ہے۔ یعنے اس عرصہ میں چار دفعہ ہندو صاحبان ہم کو گائے کا گوشت کھانے کی وجہ سے زدوکوب کر چکے۔ اور پانچ چھ دفعہ حملہ آور ہو چکے ہیں۔ ہندوؤں میں سے ایک پنڈت سارا دن اسی کام کے لئے گھروں میں پھرتا رہتا ہے۔ کہ کس مسلمان کے گھر گوشت پکایا جا رہا ہے۔ اور وہ کہاں سے لایا ہے۔ پھر ایسے آدمی کو کئی ذرائع سے دکھ دیا جاتا۔ اور عرصہ حیات اس پر تنگ کیا جاتا ہے۔

تازہ واقعہ ہے کہ ایک شخص مسمی اللہ دتا قصاب باہر سے گوشت لایا۔ ہندوؤں نے سراغ لگا کر اس کے مکان پر سینکڑوں کی تعداد میں پہونچکر حملہ کر دیا۔ علاقہ کے مسلمان زمیندار خوش قسمتی سے شہر میں موجود تھے۔ موقعہ پر پہنچکر حفاظت کا سامان ہو گیا ہندوؤں نے میاں غلام محمد صاحب زرگر اور اس کے لڑکے کو خوب مارا۔ پھر ہندو وہ گوشت اٹھا کر لے گئے اور افسران بالا کو تاریں دیں۔ انسپکٹر پولیس معہ گارد اور تحصیلدار صاحب علاقہ ہذا آگئے اور علاقہ کے زمینداران مسلمانوں کے ذریعہ سے صلح صفائی کرا گئے۔ لیکن حقیقی صلح نہیں ہوئی۔ ہندو اب پھر تنگ کر رہے ہیں۔ افسران متعلقہ کو اس ظلم کا انسداد کرنا چاہیئے۔ اس ضلع میں ۸۷ فیصدی

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شریک ہونیوالے دوست

اس سے قبل اخبار میں جماعتوں کی اطلاع کیلئے ان دوستوں کے نام شائع ہو چکے ہیں۔ جو امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیلئے اپنے نام پیش کر چکے ہیں۔ اب ذیل میں ان دوستوں کی فہرست شائع کی جاتی ہے۔ جن کے نام بعد میں موصول ہوئے ہیں۔ جن جماعتوں نے ابھی تک اس اہم امر کی طرف توجہ نہیں کی۔ ان کی اور ان کے عہدیداران کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کرائی جاتی ہے۔

ناظر تعلیم و تربیت

نمبر شمار	نام امیدوار معہ پتہ
۶۰	مکرم محمد منظور احمد خان صاحب ایاز ہیڈ ٹیچر سکول دھنوٹ ضلع ملتان۔
۶۱	محمود احمد صاحب کارکن دفتر الفضل قادیان
۶۲	بابو نواب الدین صاحب جبل پور (سی۔ پی)
۶۳	مرزا محمد حسین صاحب جبل پور (سی۔ پی)
۶۴	بابو غلام مصطفےٰ صاحب جبل پور (سی۔ پی)
۶۵	بابو غلام صادق صاحب جبل پور (سی۔ پی)
۶۶	شیخ نیاز محمد صاحب پنشنر انسپکٹر پولیس محلہ دارالرحمت
۶۷	سید مبارک احمد صاحب معلم دارالمجاہدین قادیان
۶۸	ملک مولا بخش صاحب ناظم جائیداد قادیان۔
۶۹	چودھری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی معاون ناظر امور عامہ قادیان
۷۰	صوفی علی محمد صاحب کارکن نظارت بیت المال قادیان
۷۱	ملک حسن محمد صاحب محلہ دارالفضل قادیان
۷۲	مرزا قدرت اللہ صاحب محلہ دارالفضل قادیان
۷۳	سید محمد حسین شاہ صاحب محلہ دارالفضل قادیان
۷۴	ملک مبارک احمد صاحب "
۷۵	سید فاضل شاہ صاحب "
۷۶	خان محمد علی خان صاحب "
۷۷	میاں نور الدین صاحب "
۷۸	ملک منظور احمد صاحب قادیان
۷۹	حافظ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل قادیان
۸۰	مولوی تاج الدین صاحب "
۸۱	مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر "
۸۲	ماسٹر محمد الدین صاحب قادیان
۸۳	ماسٹر شیر علی صاحب "
۸۴	ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے قادیان
۸۵	حافظ محمد ابراہیم صاحب امام مسجد دارالفضل قادیان
۸۶	میاں عزیز احمد صاحب "
۸۷	مولوی عبد الکریم صاحب مولوی فاضل "
۸۸	حافظ عبد الواحد صاحب "
۸۹	چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ "
۹۰	ملک محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ محلہ دارالفضل قادیان

کاغذ فروشوں کی نازیبا حرکات

جب سے حکومت ہند نے کاغذ کا نرخ مقرر کیا ہے، کاغذ فروشوں کا رویہ بے حد قابل اعتراض ہو گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے پونے سات آنے پونڈ کاغذ کی قیمت مقرر ہوئی ہے۔ لیکن اکثر کاغذ فروش اس نرخ پر کاغذ فروخت نہیں کر رہے۔ یہ حقیقت ہے۔ کہ ہر ایک دوکاندار کے پاس کاغذ کا سٹاک موجود ہے۔ لیکن گاہک جب کاغذ لینے کیلئے دوکان پر جاتا ہے۔ تو صاف انکار کر دیا جاتا ہے۔ اور جب گاہک منت سماجت سے بہت اصرار کرتا ہے۔ تو کہہ دیا جاتا ہے۔ کہ نو آنے پونڈ کاغذ مل سکیگا۔ گاہک ضرورت کی وجہ سے راضی ہو جاتا ہے کاغذ فروش اس سودے کا "کیش میمو" نہیں دیتے اور نہ ہی اپنی کتابوں میں اندراج کرتے ہیں۔ جس کا نقصان نہ صرف پبلک کو بلکہ حکومت کو بھی ہے۔ اس خفیہ سودے سے یہ دوکاندار تمام ٹیکسوں سے بچ جاتے ہیں۔ حکومت نے یہ انتباہ کیا تھا۔ کہ اگر کوئی دوکاندار سٹاک کے باوجود کاغذ نہ دیگا۔ تو اس کے سٹاک پر حکومت قبضہ کر سکتی ہے۔ لیکن ابھی تک حکومت کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ اور کاغذ کے اکثر بیوپاری احکام کی صریحًا خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ یہ بھی سُنا گیا ہے۔ کہ اکثر بیوپاری کاغذ کے سٹاک آہستہ آہستہ ریاستوں میں جمع کر رہے ہیں۔ تاکہ حکومت اُن پر قبضہ نہ کر سکے۔ اگر حکومت کی مشینری اس وقت حرکت میں نہ آئی۔ تو پھر کب آئے گی؟ ہم اُن گاہکوں سے بھی گذارش کریں گے۔ جو ان بیوپاریوں کے ہاتھوں تنگ آئے ہوئے ہیں۔ کہ وہ فورًا ایسے کاغذ فروشوں کی اطلاع پولیس میں دیں۔ اور مقررہ نرخ سے ایک پیسہ بھی زیادہ نہ دیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے نہ صرف وہ اپنے پاؤں پر کلہاڑا مار رہے ہیں۔ بلکہ کاغذ کے بیوپاریوں کی بھی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔

(احسان ۱۲ مارچ ۱۹۴۲ء)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

مانڈلے۔ ۱۰ مارچ۔ سوموار کی رات کو برٹش ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانی فوجوں نے رنگون کو خالی کرنے سے پہلے رنگون کی بندرگاہ۔ تیل کا گودام اور مشینری جسے وہاں سے ہٹایا نہ جا سکتا تھا تباہ کر دی تھی۔ جاپانیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے رنگون مانڈلے روڈ کو دو مقامات سے کاٹ دیا ہے۔ اور اس وقت وہ پیگو یوماس کیطرف جو رنگون کے شمال میں پہاڑی علاقہ ہے۔ بڑھ رہے ہیں۔ اگر جاپانی اس علاقہ میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تو رنگون سے پروم تک باقی سڑک کو بھی خطرہ پیدا ہو جائیگا۔ رنگون خالی کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی۔ کہ پیگو کے مقام پر ہماری فوجوں کا ایک حصہ بڑی فوجوں سے کٹ گیا تھا۔ اور دشمن نے دریائے بکیر اور دریائے رنگون کے مغربی کناروں پر فوجیں اتار دی تھیں۔

کینبرا۔ ۱۰ مارچ۔ جاپانیوں نے نیوگنی میں تیسرے مقام فیچین پر بھی فوجیں اتار دی ہیں۔ ٹوکیو ریڈیو سے آج صبح اعلان کیا گیا۔ کہ مرکزی اور مشرقی جاوا میں ابھی تک جنگ جاری ہے۔ صرف بنڈونگ میں ولندیزی فوجوں نے ہتھیار ڈالے ہیں۔

لنڈن۔ ۱۰ مارچ۔ آج سر سٹیفورڈ کرپس نے بتایا۔ کہ پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں ہندوستان کے متعلق نئی پالیسی کا اعلان کیا جائے گا۔ نیز آئندہ چند دنوں میں ہاؤس آف لارڈز میں بھی ہندوستان کے متعلق بحث ہو گی۔

لنڈن۔ ۱۰ مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گذشتہ ۶ ہفتوں سے برطانیہ کا جنگی خرچ روزانہ ایک کروڑ ۴۰ لاکھ پونڈ کے حساب سے ہو رہا ہے۔

چنکنگ۔ ۱۰ مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ہندوستان اور چین کے درمیان سفیر مقرر کئے جا رہے ہیں۔

نئی دہلی۔ ۱۰ مارچ۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند نے ہندوستانی مردوں اور عورتوں کے نام ذیل کا پیغام جاری کیا ہے۔

آئندہ چند ہفتوں کے دوران میں آپ کو دعوت دی جائے گی۔ کہ آپ جنگی خدمات کے لئے اپنے آپ کو بھرتی کرائیں جس سرزمین پر ہم رہتے ہیں۔ اسے خطرہ درپیش ہے۔ یہ ہر شخص کے لئے کام کرنے کی اپیل ہے۔ اپنی صفوں کو باندھ لو اور ظالم کے مقابلہ میں شانہ بشانہ کھڑے ہو جاؤ۔ ہندوستان کے بہادر سپاہی دنیا کے بہت سے حصوں میں مادرِ وطن کی حفاظت کے لئے لڑتے رہے ہیں اور لڑ رہے ہیں۔ آج ہم میں سے ہر ایک شخص سپاہی بن سکتا ہے۔ چھپے ہوئے غداروں کی جڑیں اکھیڑ دو۔ آج ملک کا ڈیفنس بہتر بناؤ۔ اور کل فتح کی طرف جاؤ۔ مجھے آپ کی ہمت پر پورا یقین ہے۔

سڈنی۔ ۱۱ مارچ۔ آسٹریلیا کے وزیر پرواز نے پورٹ مارسبائی کے شدید حملوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا جاپانی چاہتے ہیں۔ کہ پیشتر اس کے کہ وہ امداد جو نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا نے اتحادی ممالک سے مانگی ہے ہمیں ملے۔ ہم پر حملہ کر دیں۔

لنڈن۔ ۱۰ مارچ۔ برطانیہ کی ساحلی توپوں نے آج صبح فرانسیسی پانیوں میں جرمن جہازوں پر ایک گھنٹہ تک گولہ باری کی۔ گولہ باری سے پہلے کئی گھنٹہ برطانی جہازوں نے بمباری کی۔ جس سے کئی دھماکے ہوئے۔

نیویارک۔ ۱۱ مارچ۔ ڈیلی نیوز لکھتا ہے، کہ شائد مسز روزویلٹ پریذیڈنٹ امریکہ انگلستان جائیں۔ تاکہ انگلستان اور امریکہ کے تعلقات زیادہ مضبوط ہو جائیں۔

لنڈن۔ ۹ مارچ۔ ماسکو ریڈیو نے قاہرہ کی ایک اطلاع کا حوالہ دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وشی حکومت نے جرمنی کو ۴۰ کے قریب جنگی جہاز دیئے ہیں۔

واشنگٹن۔ ۹ مارچ۔ محکمۂ بحر نے اعلان کیا ہے کہ مشرقی سمندروں میں سرگرم امریکن آبدوزوں نے ۶ مارچ کو ختم ہونے والے ہفتہ میں جاپان کا ایک تباہ کن اور ایک بھاری تیل بردار غرق کیا۔ ایک طیارہ بردار پر ۲ تارپیڈو لگے۔ نیز تین کروزر بھی تارپیڈو کا نشانہ بنائے گئے۔ جو یقینی طور پر ناقابل استعمال ہو گئے ہیں۔

ماسکو۔ ۱۰ مارچ۔ ماسکو ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ روسی فوجیں جنوب مغربی محاذ پر دشمن کی زبردست مزاحمت کو توڑتی ہوئی آگے بڑھ گئی ہیں۔ دشمن کو کئی مقبوضہ علاقوں سے نکال دیا گیا ہے۔ اور اس کی فوجوں اور سامان کا بھاری نقصان ہوا ہے۔ ۹ مارچ کو جرمن فوجوں کی مزاحمت ختم کرتے ہوئے سوویٹ فوجوں نے اپنی پیشقدمی جاری رکھی اور متعدد علاقوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ ۷ مارچ کو ۳۶ جرمن ہوائی جہاز برباد کئے گئے ۸ مارچ کو ۳۹ جرمن ہوائی جہازوں کو برباد کیا گیا۔ مغربی محاذ پر بہت سی توپوں پر قبضہ کیا گیا۔ جو دشمن فوجیں بھاگتے ہوئے اپنے پیچھے چھوڑ گیا تھا۔

لنڈن۔ ۱۰ مارچ۔ آج ہاؤس آف کامنز میں بتایا گیا۔ کہ ہندوستان میں اطالوی قیدیوں کی تعداد قریباً ۶۵ ہزار ہے۔ ان قیدیوں سے سڑکوں کی تعمیر۔ پارچہ بافی۔ جھونپڑیوں کی تعمیر۔ سبزیوں کی کاشت اور انسداد ملیریا کا کام لیا جا رہا ہے۔

لنڈن۔ ۱۰ مارچ۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ ہانگ کانگ میں پچاس برطانی افسروں کو ہاتھ پاؤں باندھ کر سنگینوں سے ہلاک کر دیا گیا۔ جاپانیوں نے فروری کے آخر میں یہ بتایا تھا۔ کہ ہانگ کانگ میں ۵۰۷۲ برطانوی، ۱۶۸۹ کنیڈین۔ اور ۳۸۲۹ ہندوستانی جنگی قیدی ہیں۔

لاہور۔ ۱۰ مارچ۔ پنجاب گورنمنٹ کے گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب نے جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کے بل کی منظوری دے دی ہے۔

مدراس۔ ۱۰ مارچ۔ رقبہ مدراس فورٹ کے کمانڈر کا ایک اعلان مظہر ہے کہ سوائے ایسے فوجی اشخاص کے جو فوجی ڈیوٹی پر ہوں کوئی شخص شام سے سورج نکلنے تک مدراس کے ساحلی رقبہ میں داخل نہیں ہو سکتا۔

لنڈن۔ ۹ مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۲۰ اپریل کو استصواب رائے عامہ ہو گا۔ کہ آیا کنیڈین حکومت پر شہریوں کی عام لام بندی کی جو پابندی عائد کی گئی ہے اسے ہٹا دیا جائے یا نہیں۔

واشنگٹن۔ ۱۰ مارچ۔ ڈپلومیٹک حلقوں سے اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے۔ کہ تین فرانسیسی جنگی جہاز چند ہفتے پیشتر ڈاکر سے مڈغاسکر کی طرف روانہ ہو گئے۔ وشی گورنمنٹ نے امریکہ کو یقین دلایا تھا۔ کہ وہ فرانسیسی جنگی جہازوں کی نقل و حرکت کے متعلق اسے مطلع کرتی رہے گی۔ لیکن ان جہازوں کی روانگی کی کوئی تسلی بخش وجہ بیان نہیں کی گئی۔

لنڈن۔ ۱۰ مارچ۔ سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کہ سال رواں میں برطانیہ کی مالی ضروریات کا اندازہ ۱۶ ارب ۳۷ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ ہے۔

لکھنؤ۔ ۱۰ مارچ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے۔ کہ یو۔پی میں گندم کی پوزیشن بہتر بنانے کے لئے حکومت ہند نے یہ انتظام کیا ہے۔ کہ پنجاب کی ۱۵ ہزار من گندم لکھنؤ۔ دس ہزار من کانپور۔ اور ۵ ہزار من آگرہ بھیجی جائے

نئی دہلی۔ ۱۰ مارچ۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں بتلایا گیا ہے کہ رنگون پر دو ہوائی حملوں میں ۱۱۰۲ اشخاص ہلاک اور ۱۵۰۱ مجروح ہوئے مولمین پر ہوائی حملہ میں ۳۸ اشخاص ہلاک اور ۸۰ زخمی ہوئے۔

کلکتہ۔ ۱۰ مارچ۔ محکمہ حفاظت کے وزیر نے اعلان کیا ہے کہ کلکتہ کو جبری طور پر خالی نہیں کیا جائیگا۔ ہاں ایسے لوگوں کو جنہیں شہر میں کوئی ضروری کام نہیں۔ مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ اگر وہ شہر سے باہر چلے جائیں تو بہتر ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی